سوال

(28) قبرستان کی طرف گزرتے جنازہ کے لیے کھڑا ہونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب جنازہ گزر رہا ہو تو کھڑا ہونا چاہیے یا نہیں؟ (محمد آصف عزیز سلفی، شیخوپورہ) (۱۶ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں جواز عدمِ جواز دونوں قسم کی روایات کتب احادیث میں موجود ہیں۔ جمہور اہل علم جنازہ کے لیے قیام کے لیے نسخ کے قائل ہیں۔ ان کی بنیاد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث پر ہے:

’أَنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَامَ لِلجَنَازَةِ ثُمَّ قَعَدَ أَخرَجَہٗ مُسلِمٌ۔‘ (صحیح مسلم، بَابُ نَسخِ القِیَامِ لِلجَنَازَةِ، رقم: ۹۶۲، بحوالہ فتح الباری، ج: ۳، ص: ۱۸۱)

کہ ’’آنحضرت ﷺ جنازہ کے لیے پہلے کھڑے ہوئے مگر بعد میں کھڑا ہونا چھوڑ دیا اور بیٹھے رہتے۔‘‘

اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی دوسری روایت میں ہے:

’کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَأمُرُنَا بِالقِیَامِ فِی الجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعدَ ذٰلِکَ وَأَمَرَ بِالجُلُوسِ۔‘ (صحیح ابن حبان، ذِکرُ الأَمرِ بِالجُلُوسِ عِندَ رُؤیَةِ الجَنَائِزِ بَعدَ الأَمرِ بِالقِیَامِ لَہَا، رقم: ۳۰۵۶)۔ (و رواہ ابوداؤد)، (واحمد وابن ماجہ، والبیہقی باختلاف اللفظ قال الشوکانی رجال اسنادہ ثقات،)

’’کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں جنازہ کے لیے کھڑا ہونے کا حکم دیا تھا مگر بعد میں آپ بھی بیٹھ گئے اور ہمیں بھی بیٹھنے کا حکم دے دیا۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:93

محدث فتویٰ